سوال

کیا میری بہن اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر مجھے پیسے دے سکتی ہے

جواب

خاوند کی اجازت کے بغیر بھائی کو پیسے دینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا میری بہن اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر مجھے پیسے دے سکتی ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! کسی بھی عورت کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اس کا مال کسی دوسرے کو دے۔ حدیث نبوی ہے۔ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ البَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الوَدَاعِ يَقُولُ: «لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا»، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَا الطَّعَامُ، قَالَ: «ذَاكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا» (ترمذی: 670) ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ حجۃ الوداع میں فرماتے ہوئے سنا: "کوئی عورت اپنے خاوند کے گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے "کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! کیا کھانا بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " یہ تو ہمارا بہترین مال ہے۔ "معلوم ہوا کہ نیک بیوی وہ ہے جو اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرتی ہے، اسکی عدم موجودگی میں مال کو برباد نہیں کرتی، بلکہ بحفاظت رکھتی ہے۔ اگر رشتہ داروں میں سے کسی کے تعاون کرنا ہی ہو تو خاوند کی اجازت سے کرنا چاہئے، اجازت کے بغیر درست نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث